ماہنامہ
جماعت احمدیہ جرمنی کا ترجمان
جرمنی

اخبار احمدیہ

ایڈیٹر :- صادق محمد طاہر

AHMADIYYA MUSLIM JAMAAT GERMANY

جلد نمبر ۳ ۔ ماہ احسان ۱۳۷۶ ہجری شمسی مطابق جون ۱۹۹۷ء شمارہ نمبر ۶

اس وقت ہماری جماعت کو مساجد کی بڑی ضرورت ہے

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

اس وقت ہماری جماعت کو مساجد کی بڑی ضرورت ہے ۔ یہ خانہ خدا ہوتا ہے ۔ جس گاؤں یا شہر میں ہماری جماعت کی مسجد قائم ہوگئی تو سمجھو کہ جماعت کی ترقی کی بنیاد پڑگئی اگر کوئی ایسا گاؤں ہو یا شہر جہاں مسلمان کم ہوں یا نہ ہوں اور وہاں اسلام کی ترقی کرنی ہو تو ایک مسجد بنا دینی چاہیئے پھر خدا خود مسلمانوں کو کھینچ لاوے گا ۔ لیکن شرط یہ ہے کہ قیام مسجد میں نیت بہ اخلاص ہو ۔ محض للہ اسے کیا جاوے ۔ نفسانی اغراض یا کسی شر کو ہرگز دخل نہ ہو تب خدا برکت دے گا ۔

یہ ضروری نہیں ہے کہ مسجد مرصع اور پکی عمارت کی ہو ۔ بلکہ صرف زمین روک لینی چاہیئے وہاں مسجد کی حدبندی کردینی چاہیئے اور بانس وغیرہ کا کوئی چھپر وغیرہ ڈال دو کہ بارش وغیرہ سے آرام ہو ۔ خدا تعالیٰ تکلفات کو پسند نہیں کرتا ۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مسجد چند کھجوروں کی شاخوں کی تھی اور اسی طرح چلی آئی ۔ پھر حضرت عثمان نے اس لئے کہ ان کو عمارت کا شوق تھا ۔ اپنے زمانہ میں اسے پختہ بنوایا ۔ مجھے خیال آیا کرتا ہے کہ حضرت سلیمان اور عثمان کا قافیہ خوب ملتا ہے ۔ شاید اسی مناسبت سے ان کو ان باتوں کا شوق تھا ۔ غرضکہ جماعت کی اپنی مسجد ہونی چاہیئے جس میں اپنی جماعت کا امام ہو اور وعظ وغیرہ کرے ۔ اور جماعت کے لوگوں کو چاہیئے کہ سب مل کر اسی مسجد میں نماز باجماعت ادا کیا کریں جماعت اور اتفاق میں بڑی برکت ہے ۔ پراگندگی سے پھوٹ پیدا ہوتی ہے اور یہ وقت ہے کہ اس وقت اتحاد اور اتفاق کو بہت ترقی دینی چاہیئے اور ادنیٰ ادنیٰ باتوں کو نظرانداز کردینا چاہیئے جو کہ پھوٹ کا باعث ہوتی ہیں ۔

(ملفوظات جلد ۷ ، صفحہ ۱۱۹)

"یہ سعادت تو نصیبوں سے ملا کرتی ہے ___ چل کے خود آئے مسیحا کسی بیمار کے پاس"

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا جرمنی میں ورود مسعود

مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی کے سالانہ اجتماع سے خطابات ، مجالس عرفان ، ہزاروں تشنہ روحیں سیراب ہوئیں

یہ ہماری خوش قسمتی ہے کہ ہمارے پیارے آقا امیر المومنین حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سال میں دوبار جرمنی تشریف لاتے ہیں اور ہمیں جہاں حضور کے دیدار کا شرف حاصل ہوتا ہے وہاں حضور کے روح پرور اور ایمان افروز کلمات مبارکہ سننے کا موقع بھی عطا ہوتا ہے چنانچہ سال رواں میں بھی حضور انور مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی کے اجتماع کے موقع پر ماہ مئی کے وسط میں ورود فرما ہوئے اور کم و بیش دو ہفتے کے قیام کے دوران مختلف مقامات پر افراد جماعت کو انفرادی و اجتماعی ملاقات کا شرف بخشا اور مجالس عرفان کے ذریعہ بھی اپنی بیش قیمت نصائح سے نوازا ۔

حالیہ دورہ میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ انگلستان سے اپنے خدام کے ہمراہ بذریعہ کار سب سے پہلے ہمبرگ تشریف لائے اور چند دن بیت الرشید ہمبرگ میں قیام فرمایا ۔ دوران قیام حضور انور نے مجالس سوال و جواب میں مختلف قومیتوں سے تعلق رکھنے والے بعض غیر از جماعت اور غیر مسلم افراد تک پیغام حق پہنچایا اور اسلام و احمدیت سے متعلق ان کے سوالات کے جوابات مدلل اور دلنشین انداز میں ارشاد فرمائے ۔ بعض خوش نصیب افراد کو خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے دست مبارک پر بیعت کرکے جماعت احمدیہ مسلمہ میں شامل ہونے کی سعادت بھی عطا فرمائی ۔

اسی عرصۂ قیام میں حضور انور نے بعض فیملیز اور افراد کو انفرادی ملاقاتوں کا شرف بھی بخشا جنہوں نے مختلف ذاتی و روحانی مشکلات سے حضور کے قیمتی مشورہ جات ، اور بیماریوں کے سلسلہ میں نسخہ جات سے فیض حاصل کیا ۔ اسی طرح مجالس عرفان کا بھی انعقاد کیا گیا ۔ جن میں حضور انور نے بڑے بے تکلفانہ انداز میں پیار و محبت سے مختلف نوعیت کے سوالات کے جوابات عطا فرمائے از راہ شفقت بعض نصائح سے نوازا ۔

دوسرے مرحلہ پر چند معدود ایام کے لئے کاسل ریجن میں حضور انور کا ورود مبارک ہوا ۔ کاسل ریجن کو غالباً پہلی بار یہ شرف حاصل ہوا کہ پیارے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے کچھ دن کے لئے وہاں قیام فرما کر مختلف انفرادی و اجتماعی ملاقاتوں کے ذریعہ احباب جماعت کو اور مجالس سوال و جواب کے ذریعہ مختلف قومیتوں کے افراد کو اپنی بابرکت صحبت سے فیض یاب ہونے کا موقع مہیا فرمایا ۔ اللہ ان پروگراموں میں شامل ہونے والوں کو نور فراست عطا فرمائے اور خلافت حقہ کے بابرکت وجود سے کماحقہ استفادہ کرنے کی سعادت عطا فرماتا رہے ۔

تیسرا اور آخری مرحلہ حضور کے فرینکفرٹ میں قیام کا تھا جہاں سینکڑوں احمدی احباب کے ساتھ ساتھ دیگر افراد کو بھی حضور انور سے بالمشافہ ملاقات و گفتگو کی سعادت میسر آئی اور بہتوں کی روحانی و جسمانی بیماریوں کے ازالہ کے سامان ہوئے ۔ فرینکفرٹ تشریف لانے کے ایک دن بعد حضور انور نے ناصر باغ (گروس گیراؤ) میں جرمن

(باقی صفحہ ۳ پر)

بیت الرشید ھمبرگ میں جماعت احمدیہ جرمنی کی سولھویں مجلس شوریٰ کا انعقاد

"نفوس و اموال میں برکت" کا حسین نظارہ ، نومبائعین نے بھی پورے جذبہ و شوق سے کارروائی میں حصہ لیا

★★ خدا تعالیٰ کے فضلوں کا نزول ۔ سال ۹۸ ۔ ۱۹۹۷ کے لئے کئی ملین مارک کا بجٹ پیش کیا گیا ★★

جماعت احمدیہ میں جو خلافت کا نظام جاری ہے اس کے تابع ایک بہت ہی اہم نظام مجلس شوریٰ کا نظام ہے جس میں قرآن کریم میں بیان فرمودہ مومنین کی ایک علامت " وامرھم شوریٰ بینھم " کے مصداق مختلف ممالک کی جماعتیں مجالس مشاورت کا انعقاد کرتی ہیں اور اپنے علاقائی حالات کے پیش نظر احباب جماعت کی تعلیم و تربیت اور نظام کے استحکام و ترقیات سے متعلق مختلف امور پر باہمی مشورہ کے بعد اپنی آراء حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں پیش کی جاتی ہیں اور حضرت خلیفۃ المسیح خدا تعالیٰ کے حکم " وشاورھم فی الامر " کے تحت ان آراء پر توجہ فرمانے کے بعد اپنا فیصلہ صادر فرماتے ہیں اور اس طرح " فاذا عزمت فتوکل علی اللہ " کی قرآنی ہدایت کے تابع اپنی خداداد فراست کی روشنی میں ان کی تعمیل کے سلسلہ میں جماعت کو بیش قیمت نصائح سے بھی نوازتے ہیں ۔ یہ خدا کا احسان ہے جو حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف منسوب ہونے والی اس عالمگیر جماعت پر جاری و ساری ہے ۔

اس شاندار روایت کے پیش نظر جماعت احمدیہ جرمنی نے اپنی سولھویں سالانہ مجلس شوریٰ ۲ تا ۵ مئی ۱۹۹۷ء منعقد کی جو خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے بہت کامیاب رہی ۔ ملک بھر کے طول و عرض سے متعلقہ ممبران کے علاوہ مختلف قومیتوں کے بعض نومبائعین نے بھی بڑے جذبہ و شوق سے شامل ہو کر تمام کارروائی کو سنا اور حسب ضرورت اپنی آراء پیش کیں ۔

بیت الرشید ھمبرگ میں منعقد ہونے والی اس مجلس میں جرمنی کے مخصوص حالات کے پیش نظر درج ذیل شعبہ جات سے تعلق رکھنے والی آٹھ تجاویز پر غور و مشورہ کیا گیا ۔ تبلیغ ، اشاعت ، M.T.A ، تعلیم و تربیت اور صنعت و تجارت ۔ مزید برآں ایک

(باقی صفحہ ۲ پر)

مختلف ریجنز کی تبلیغی مساعی کا تجزیہ

ھمبرگ ریجن ایک بار پھر سبقت لے گیا

جماعت احمدیہ عالمگیر خدا کے فضل سے ہر میدان میں کامیابی کی منازل طے کررہی ہے ۔ ان میں سے ایک منزل ان اہداف تک رسائی ہے جو دعوت الی اللہ کے سلسلہ میں مختلف ممالک کی جماعتوں کے لئے مقرر کئے جاتے ہیں ۔ جیسا کہ احباب جانتے ہیں کہ جماعت احمدیہ جرمنی کے لئے سال رواں میں ساٹھ ہزار بیعتوں کا ہدف مقرر کیا گیا اور یہ منزل جلسہ سالانہ U.K تک طے کرنا لازمی ہے ۔

احباب جماعت جرمنی اس سلسلہ میں بھرپور کوشش کررہے ہیں اللہ اپنے فضل سے کامیابی عطا فرمائے ۔ ذیل میں حسب معمول جرمنی بھر میں دعوت الی اللہ کی مساعی کا مختصر تجزیہ پیش کیا جارہا ہے ۔ یہ تجزیہ شعبہ تبلیغ جرمنی کی طرف سے موصول ہونے والی ماہ اپریل ۱۹۹۷ء کی رپورٹ پر مبنی ہے ۔

عرصہ زیر رپورٹ میں ملک بھر کے مختلف ریجنز میں متعدد تبلیغی نشستوں کا انعقاد کیا گیا جن میں مختلف قومیتوں کے ہزاروں افراد نے تشریف لاکر احمدیت یعنی حقیقی اسلام کی تعلیمات ، اس کے قیام کے اغراض و مقاصد اور صداقت کے دلائل سے متعلق سوالات کرکے جہاں اپنی معلومات میں اضافہ کیا وہاں سینکڑوں افراد نے تسلی بخش جوابات پاکر خدا کی

(باقی صفحہ ۲ پر)

روشنی کی طرف سفر

داستان قبول احمدیت ـــــ غلام عباس بلوچ (ایم۔ اے)

*** (آخری قسط) ***

میرے احمدی ہونے کی خبر سارے شہر کھرو میں پھیل گئی۔ حتی کہ میرے سکول میں بھی چرچا ہونے لگا۔ میرے سب سے بڑے بھائی نیک محمد نے یہ خبر نہایت دکھ کے ساتھ سنی اور جب وہ مجھے ڈھونڈتے ہوئے ربوہ آئے تو میں ربوہ سے ایک دوست نصیر احمد صاحب کے ساتھ اسلام آباد جاچکا تھا۔ میں وہاں پندرہ دن رہا۔ امیر صاحب اسلام آباد اور ان کی فیملی کا سلوک میرے ساتھ نہایت مشفقانہ تھا اور انہوں نے میرا بہت خیال رکھا۔ یہ سلسلہ میرے مستقل طور پر اسلام آباد آنے کے بعد بھی جاری رہا۔ یہ میرا اندھیرے سے اجالے کی طرف سفر تھا۔

جب رخصتوں کے بعد میں سکول گیا تو ہیڈ ماسٹر صاحب نے صبح کی اسمبلی میں کہا کہ کلمہ سناؤ میں نے کلمہ سنایا تو کہنے لگے یہ غلط ہے تمہارا تو کلمہ

"لاالہ الا اللہ احمد رسول اللہ"

ہے میں نے کہا کہ آپ غلط کہہ رہے ہیں میرا کلمہ

"لاالہ الا اللہ محمد رسول اللہ"

ہے تو انہوں نے مجھے بہت مارا اس پر بھی ان کی تسلی نہ ہوئی اور کہا کہ تم آئندہ صبح کی اسمبلی میں قرآن کریم کی تلاوت نہیں کرو گے اور نہ ہی قرآن پاک کی کلاس میں شامل ہو گے۔ اس سزا کا مجھے سب سے بڑا فائدہ یہ ہوا کہ میں نے اپنی تمام تر توجہ اپنی تعلیم پر دینے لگا۔ جب امتحان کا رزلٹ آیا تو میں نے نہایت اعلیٰ نمبروں میں میٹرک (سائنس گروپ) سے پاس کیا تو سب سکول والے حیران رہ گئے یہ محض خدا تعالیٰ کا فضل تھا کہ اس نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کی مقبول دعاؤں کے نتیجہ میں میری محنت کو کامیاب فرمایا کیونکہ ہر پرچے کے لئے حضور کی خدمت میں دعا کے لئے خط ضرور لکھتا تھا۔ میں جو رات کو مطالعہ کرتا تھا وہی مضمون وہی سوال اگلے دن پرچے میں ہوتے تھے۔ اس تیزی کے ساتھ جواب ذہن میں نازل ہوتا تھا کہ جیسے بارش ہورہی ہو۔ یہ سلسلہ بعد میں M.A. تک اسی طرح جاری رہا۔

احمدیت قبول کرنے کے بعد ہماری بلوچ برادری اور شہر والوں نے ہمارے ساتھ تمام تعلقات منقطع کرلئے حتی کہ سوشل بائیکاٹ شروع کردیا۔ میری اور بڑے بھائی کی رشتہ کی نسبت بھی ختم کردی گئی کہ یہ کافر ہوگئے ہیں۔ گویا کہ ہمارا وہاں رہنا مشکل ہوگیا اور ہم نے نوکری کے لئے اسلام آباد جانے کا فیصلہ کرلیا۔

بڑے بھائی نے وہاں ملازمت کرلی اور آجکل CSS کرنے کے بعد Director Press & Information Deparment میں گریڈ 20 پر کام کررہے ہیں۔ اور میں نے بطور کلرک ملازمت شروع کی دوران ملازمت میں نے M.A. کیا۔ جرمنی آنے سے قبل ایک وزارت میں پروٹوکول آفیسر تھا۔

بڑے بھائی کی شادی مکرم میاں محمد ابراہیم صاحب جمونی سابق ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کی نسبتی ہمشیرہ سے ہوئی۔ میری شادی مکرم محمد ابراہیم صاحب کی بیگم صاحبہ کے توسط سے میاں امام الدین عرف ماٹا آف قادیان صحابی حضرت مسیح موعودؑ کی پوتی (جو کہ میاں عبدالرحیم صاحب کی بیٹی ہیں) سے ۱۹۸۰ء میں ہوئی جس میں حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب (موجودہ خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز) نے بھی شرکت فرمائی جس کی خبر روزنامہ الفضل میں بھی شائع ہوئی۔

خدا کی طرف سے مجھ پر بے شمار فضل اور رحمتیں نازل ہوئیں ایک ذرے کو خدا نے زمین سے اٹھا کر ثریا تک پہنچا دیا۔ میرا یہ کامل ایمان ہے کہ احمدیت ہی سچ ہے جو کہ حقیقی اسلام ہے اللہ کرے تمام دنیا اس سچائی کو جلد قبول کرکے اس کی آغوش میں آجائے۔ آمین

بقیہ۔ مختلف ریجنز کی تبلیغی مساعی

دی ہوئی توفیق سے جماعت احمدیہ مسلمہ میں شامل ہونے کی سعادت بھی حاصل کی۔ (فالحمد للہ علیٰ ذلک)

دوران ماہ تبلیغی مساعی میں ہمبرگ ریجن سرفہرست رہا۔ جہاں سینکڑوں افراد بیعت کرکے جماعت احمدیہ مسلمہ میں شامل ہوئے۔ اس کے بعد کولون اور ڈارمسٹڈ ریجنز دوسرے نمبر پر رہے اور ریجن ویزبادن کو خدا کے فضل سے تیسرے نمبر پر آنے کی سعادت حاصل ہوئی اس ریجن کی رپورٹ میں تمام اعداد و شمار معین طور پر درج کئے گئے ہیں یعنی تبلیغی نشستوں کی تعداد، کتنے افراد تک پیغام حق پہنچایا گیا، کتنے تبلیغی سٹال لگائے گئے وغیرہ وغیرہ۔ یہ واقعتہً ایک انفرادیت ہے اللہ تعالیٰ مزید ترقیات عطا فرمائے۔ اس کے بعد ریجن سٹٹگارٹ، کاسل اور میونخ نے بھی کوششیں کی ہیں اللہ سب کی مساعی میں برکت ڈالے اور حکم رسول کو سب جہان میں پھیلانے کی سعادت عطا فرماتا رہے۔ آمین۔

دعوت الی اللہ بیرون از جرمنی:۔

ان تمام فرائض کے ساتھ جماعت احمدیہ جرمنی کے ذمہ بعض دیگر ممالک میں بھی تبلیغ حق کا فریضہ ہے جس کے لئے مختلف احباب رضاکارانہ طور پر وقف عارضی کرکے ان ممالک میں تشریف لے جاتے اور یہ فریضہ انجام دیتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے شیریں اثمار حاصل کرکے لوٹتے ہیں۔ بعض احباب اپنی فیملیز کے ساتھ یہ خدمت بجالاتے ہیں۔ اللہ ان سب کو دین و دنیا کی بہترین حسنات عطا فرمائے۔

ایک خوبصورت پھول کا نام احمدؑ ہے جس سے محمدؐ کی خوشبو آتی ہے

شوریٰ کے موقع پر پیش کی جانے والی ایمان افروز البانین نظم کا ترجمہ

مجلس شوریٰ جرمنی ۱۹۹۷ء کے موقع پر دوسرے روز دو البانین احمدی احباب نے اپنی زبان میں ایک خوبصورت نظم پیش کی جو ان کے اسلام کے ساتھ اخلاص، مسیح محمدی اور خلافت کے ساتھ وابستگی اور محبت کی آئینہ دار ہے اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام کی صداقت کا ایک عظیم الشان ثبوت بھی ہے۔ اس نظم کا اردو ترجمہ محترم محمد ذکریا خان صاحب نے وہاں پیش فرمایا جو کہ ذیل میں احباب کے ازدیاد علم و ایمان کے لئے درج کیا جارہا ہے۔

ایک خوبصورت پھول کھلا ہے جس نے سارے باغ کی فضا کو معطر کردیا ہے اس پھول کا نام "احمد" ہے جس سے محمدؐ کی خوشبو آتی ہے۔ اللہ کے نام کے ساتھ یہ باغ مزین ہوگیا ہے۔ اس کا مکمل رنگ اسلام ہے جس کی آواز احمدیت ہے۔ اگلا شعر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اس شعر کا عکس ہے۔

آرہی ہے اب تو خوشبو میرے یوسف کی مجھے
گو کہو دیوانہ میں کرتا ہوں اس کا انتظار

خوشکن خبریں مل رہی ہیں جیسے عیسیٰ کے یروشلم میں آنے کی خبریں ہوں۔ اے امت! نیند سے بیدار ہو جاگو کہ خدا تم کو بلاتا ہے دیکھو خدا کا وعدہ ہم تک آپہنچا وہاں کہیں فارستان میں مسیح ظاہر ہوا ہے جو امام مہدی میں بھی ہے جس نے خدا تعالیٰ کے نام کے ساتھ ایک خوبصورت جماعت کی بنیاد رکھی تاکہ وہ کام کرے اور قرآن کے ذریعہ امت کو زندہ کرے اور میں پوری روح کیساتھ مسلمان ہوں مرا دل اس ایمان سے معمور ہے کہ درحقیقت جماعت احمدیہ ہی امت محمدیہ ہے

ماہ اپریل ۱۹۹۷ء کی رپورٹ کے مطابق ان مجاہدین کی کوششوں کے نتیجہ میں خدا تعالیٰ کے فضل سے پندرہ صد سے زائد افراد کو بیعت کرکے نور احمدیت سے حصہ پانے کی سعادت حاصل ہوئی۔ (اللھم زدو بارک و ثبت اقدامھم)۔ ان ممالک میں آسٹریلیا، سلووینیا، بلغاریہ، مقدونیہ اور بوسنیا شامل ہیں۔ خدا کرے کہ یہ تمام ممالک اسلام و احمدیت کی حسین تعلیم سے وابستہ ہو کر خدا تعالیٰ کی رضا کی ابدی جنتوں کے وارث بن جائیں۔

بقیہ۔ مجلس شوریٰ جماعت احمدیہ جرمنی

مستقل تجویز شعبہ مال کی طرف سے مجوزہ بجٹ ہوتا ہے اور امسال خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے کئی ملین مارک کا بجٹ پیش کیا گیا۔

مورخہ ۲ مئی بروز جمعہ شام پانچ بجے تلاوت قرآن کریم کے ساتھ مجلس مشاورت کا باقاعدہ افتتاح مکرم و محترم امیر صاحب جماعت ہائے احمدیہ جرمنی کے زیر صدارت ہوا۔ محترم امیر صاحب نے اپنے افتتاحی خطاب میں احباب کو ہر میدان میں قدم آگے بڑھانے اور خصوصاً دعوت الی اللہ کے سلسلہ میں اپنی سرگرمیوں کو تیز تر کرنے اور بیعتوں کے مفوضہ ہدف کے حصول کی خاطر بھرپور کوشش کی تلقین کے ساتھ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشادات کی روشنی میں شوریٰ کی تمام کارروائی میں پورے خلوص اور اخوت و محبت کی فضا کو قائم رکھتے ہوئے دلچسپی لینے کی تاکید کی نیز مقامی زبان جرمن کو حتی الوسع استعمال کرنے کی طرف توجہ مبذول کروائی۔ دعا کے بعد باقاعدہ کارروائی کا آغاز ہوا۔

سیکرٹری مجلس شوریٰ مکرم ڈاکٹر محمود احمد صاحب طاہر (جو کہ جنرل سیکرٹری بھی ہیں) گذشتہ چند ماہ سے علیل ہونے کے باعث صاحب فراش ہیں اور اپنی ذمہ داریوں کی ادائیگی سے قاصر ہیں (اللہ انہیں جلد کامل شفا عطا فرمائے تاکہ وہ صحت یاب ہو کر دوبارہ احسن رنگ میں اپنے فرائض ادا کرنے کے قابل ہوسکیں) ان کی عدم موجودگی میں قائمقام سیکرٹری مکرم انس محمود صاحب منہاس نے "ایجنڈا مع رد شدہ تجاویز" اور حضور انور ایدہ اللہ کی طرف سے منظور فرمائی جانے والی سال گذشتہ کی تجاویز اور ان پر عمل درآمد سے متعلق مختصر رپورٹ پیش کی۔ اس کے بعد شوریٰ کا اہم اور ابتدائی مرحلہ چار سب کمیٹیوں کے قیام کی صورت میں مکمل ہوا۔

محترم امیر صاحب نے ہر کمیٹی کے لئے صدر اور سیکرٹری کا تقرر فرمایا۔ جنہوں نے اپنے اجلاسات منعقد کرکے مفوضہ تجاویز کے تمام پہلوؤں کا بنظر غائر جائزہ لینے اور تعمیری بحث و تمحیص کے بعد اپنی آراء اور سفارشات اگلے روز ایوان شوریٰ میں پیش کیں جہاں بعض تجاویز کو رد کرنے کی سفارش کی گئی وہاں بعض تجاویز کو من و عن یا ضروری ترامیم کے ساتھ منظور کئے جانے کی سفارش بھی کی گئی۔

دوسرے روز یعنی ۳ مئی ۱۹۹۷ء کو قرآن کریم کی تلاوت کے ساتھ آغاز کے بعد محترم ڈاکٹر محمد جلال صاحب شمس مربی سلسلہ نے جرمنی بھر میں سو مساجد کی تعمیر کے سلسلہ میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی بابرکت تحریک کے بارہ میں خطاب کیا جس میں انہوں نے قرآن و حدیث کے حوالہ سے اس کی اہمیت و افادیت بیان کی اور اس سلسلہ میں جماعت احمدیہ جرمنی پر عائد ہونے والی ذمہ داریوں کی طرف توجہ مبذول کروائی۔

اس کے فوراً بعد بقیہ کارروائی کا آغاز ہوا ہی تھا کہ اچانک مائیکروفونز کی آواز بند ہونے کے ساتھ ہی سپیکر پر ایک نہایت ہی پیار بھری، شیریں اور دل نشیں آواز ابھری۔ یہ آواز ہمارے پیارے آقا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی محبت بھری آواز تھی جو کہ سرحدی فضاؤں کو چیرتی ہوئی ہالینڈ سے براہ راست ایوان میں موجود ممبران کے کانوں میں رس گھول رہی تھی۔ حضور انور کے بذریعہ ٹیلیفون اس اچانک خطاب

نے حاضرین کو ورطۂ حیرت میں ڈال دیا۔ السلام علیکم کہنے اور حال احوال پوچھنے کے بعد حضور انور نے مجلس شوریٰ کی اہمیت و تقدس کے پیش نظر نصائح کرتے ہوئے مجلس شوریٰ کے آداب کو ملحوظ رکھنے، صدر مجلس کا ادب اور اس کی دل و جان سے اطاعت کرنے اور انکسار اختیار کرنے کی تاکید فرمائی۔

حضور نے فرمایا کہ انکساری سے بہتر مذہبی دنیا میں کوئی ترقی کا ذریعہ نہیں نیز حضور نے اس موقع پر سبحان ربی الاعلیٰ کی مختصر مگر جامع تفسیر بیان فرماتے ہوئے اطاعت اور انکسار کے گر سیکھنے کی طرف توجہ مبذول کرائی۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جماعت جرمنی کی کارکردگی پر خوشنودی کا اظہار کرتے ہوئے بڑے ہی پرمسرت انداز میں فرمایا "نظام کے سامنے سر جھکانا آپ کی فطرت ثانیہ بن چکا ہے اور اس وجہ سے خدا تعالیٰ ترقیات عطا فرما رہا ہے۔ ساری دنیا میں جرمنی کی جماعت ایک نمونہ بن کر ابھری ہے۔ میں دنیا کو اس کی مثالیں دیتا ہوں۔"

حضور نے دلی دعاؤں سے نوازتے ہوئے فرمایا کہ "ہمیشہ آپ کا دل خدا کے حضور جھکا رہے اور سجدے کرتا رہے محض یہ خدا کے حضور گردن جھکانے کی علامات ہیں۔ یہ جذبۂ شکر آپ کے دل کو وہ نمی عطا کرے گا جو باران رحمت بن کر برسا کرتی ہے۔"

اس وقت احباب کے دلوں پر ایک عجیب کیفیت طاری تھی۔ جب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بڑے ہی پرکشش انداز میں فرمایا "میرا دل واقعۃً اس وقت آپ کے دلوں میں دھڑک رہا ہے۔ اللہ ہمیشہ میری آنکھیں جرمنی کی طرف سے ٹھنڈی رکھے۔" محبت بھری دعاؤں کے ساتھ حضور کا یہ پیار بھرا خطاب ختم ہوا تو ہر احمدی کے دل سے یہی آواز اٹھ رہی تھی "یہ تیری سرزمیں ہے قدم ناز سے اٹھا" اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے امام کے بابرکت وجود سے کماحقہ استفادہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور ہماری طرف سے حضور کی آنکھیں ہمیشہ ٹھنڈی رکھے جس کے نتیجہ میں ہمارے دین و دنیا سنور جائیں۔ آمین

(حضور انور کے اس خطاب کا مکمل متن انشاء اللہ الگ شائع کیا جائے گا۔)

محترم امیر صاحب کی طرف سے سو مساجد سکیم کے سلسلہ میں مزید چند ہدایات کے بعد دو البانین دوستوں نے بڑے خوبصورت انداز میں اپنی زبان میں ایک نظم پیش کی جس کا اردو ترجمہ مکرم محمد ذکریا خان صاحب نے پیش فرمایا۔ یہ نظم جس میں اسلام و احمدیت کو ایک خوبصورت باغ سے تشبیہ دی گئی ہے اور توحید و رسالت سے عشق کا بیان ہے۔ (اس کا ترجمہ الگ شائع کیا جا رہا ہے۔)

مجلس شوریٰ کے بقیہ اوقات میں سب کمیٹیوں کی طرف سے رپورٹس پیش کی گئیں۔ اور ان پر ایوان میں عام بحث کی گئی ان میں تبلیغ، اشاعت، M.T.A.، صنعت و تجارت، تعلیم و تربیت کے شعبہ جات کی کارکردگی کو مزید بہتر بنانے کے لئے غور اور مشورہ کرکے بعض اصل صورت میں اور بعض ترامیم کے ساتھ حضور ایدہ اللہ کی خدمت میں منظوری کے لئے بھجوانے کی سفارش کی گئی۔ وقت کی کمی کے باعث دوسرے روز کی باقی کارروائی تیسرے دن مکمل کی گئی۔ چونکہ آخری اور حتمی فیصلہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ ہی فرمائیں گے لہذا ان تجاویز کے بارہ میں حضور کے فیصلہ سے نظام جماعت کی طرف سے احباب کو بعد میں مطلع کیا جائے گا۔

امسال خدا تعالیٰ کے فضل سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں منظوری کی خاطر بھجوانے کے لئے کئی ملین مارک کا بجٹ برائے سال ۹۸-۱۹۹۷ بھی پیش کیا گیا۔ واضح رہے کہ اس بجٹ میں جماعت احمدیہ کے تمام برسر روزگار احباب اپنی آمد کا سولہواں حصہ پیش کرتے ہیں علاوہ ازیں اور بہت سے ایسے طوعی چندہ جات ہیں جن میں بچے، بوڑھے، مرد، عورت تمام افراد جماعت پورے خلوص کے ساتھ حصہ لیتے ہیں اور اشاعت اسلام کے لئے دیگر قربانیوں کے ساتھ ساتھ مالی جہاد میں بھی شامل ہوکر خدا کی رضا حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں اور یہ سلسلہ گذشتہ سو سال سے مسلسل خدا کے فضلوں کے نزول کی صورت میں جاری ہے ۔ جو خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ کی صداقت کا منہ بولتا ثبوت ہے کیونکہ بانی جماعت احمدیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو خدا نے اموال و نفوس میں برکت دینے کی جو بشارت سو سال سے زائد عرصہ قبل عطا فرمائی تھی آج ہم وہ خوش نصیب ہیں جو ان خدائی نوشتوں کو پورا ہوتے دیکھ رہے ہیں یہ خدا کا ایسا احسان ہے کہ اس کا شکر عمر بھر ادا نہیں ہو سکتا۔

بقیہ: حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا جرمنی میں ورود مسعود

افراد کے ساتھ ایک مجلس میں ان کی طرف سے کئے جانے والے سوالات کے جوابات ارشاد فرمائے اور کم و بیش دو گھنٹے تک مسلسل فیوض و برکات کا یہ سلسلہ جاری رہا۔ مسجد کا اندرونی حصہ جرمن افراد سے کھچا کھچ بھرا ہوا تھا اور خدا کے فضل سے حضور انور کے مدلل اور فراست سے بھرپور جوابات سے بہتوں نے تسلی پائی۔

۲۲ مئی مسجد نور فرینکفرٹ میں چند بچوں اور بچیوں کی تقریب آمین ہوئی جس میں حضور انور نے ازراہ شفقت رونق افروز ہوکر دعا کروائی۔ اسی روز شام کو بادکروئزناخ (Bad Kreuznach) تشریف لے جاکر حضور نے مقام اجتماع اور انتظامات کا معائنہ فرمایا اور ضروری ہدایات سے نوازا۔

۲۳ مئی ۱۹۹۷ء کو حضور انور نے بادکروئزناخ (Bad Kreuznach) میں نماز جمعہ و عصر پڑھائیں اور نماز سے قبل خطبہ ارشاد فرمایا جو کہ براہ راست M.T.A. پر نشر کیا گیا اور اس کے ساتھ ہی مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی کے سالانہ اجتماع کا افتتاح عمل میں آیا۔ حضور انور نے خدا تعالیٰ کی توحید کے پیش نظر توحید کے اصولوں کو اختیار کرنے کی بھی تلقین فرمائی اور قرآنی انوار اور مثالوں سے اس مضمون پر روشنی ڈالی۔

کچھ دیر قیام گاہ میں تشریف فرما ہونے کے بعد حضور کھیل کے میدان میں رونق افروز ہوئے اور کینیڈا سے تشریف لانے والی مجلس خدام الاحمدیہ کی ٹیم کے ساتھ جرمنی کی ٹیم کے دلچسپ دوستانہ کبڈی کے میچ کا مشاہدہ فرمایا۔ یہ میچ بھی خطبہ جمعہ کی طرح M.T.A. کے ذریعہ دنیا بھر براہ راست نشر کیا گیا اور پنجابی میں رواں تبصرہ بھی ساتھ ساتھ کیا گیا۔ شام کو ۱۲ سال سے زائد عمر کے اطفال کے لئے حضور انور کے ساتھ مجلس سوال و جواب کا انعقاد ہوا۔ جہاں بچوں نے اپنی اپنی استعداد کے مطابق سوالات کئے جن کے حضور نے بچوں کی فہم کے مطابق دلچسپ اور پیار بھرے جوابات عطا فرمائے۔

۲۴ مئی کو پہلے پہر مختلف افراد جماعت و فیمیلیز کو شرف ملاقات بخشنے کے بعد حضور انور نے نماز ظہر و عصر مسجد نور میں پڑھائیں اور ۵ بجے شام مقام اجتماع کی طرف تشریف لے گئے جہاں کبڈی کے مقابلہ جات مشاہدہ فرمائے اور پروگرام کو رونق بخشی۔ شام کو کم و بیش اڑھائی گھنٹے تک کے لئے ایک دلچسپ مجلس عرفان ہوئی جس میں حضور انور نے خدام اطفال کے سوالات کے جوابات عطا فرمائے۔ جہاں اس مجلس کی حاضری پر خوشنودی کا اظہار فرمایا۔ وہاں اس کی دلچسپی پر فرمایا کہ ڈھائی گھنٹے کی مجلس کا پتہ ہی نہیں چلا اسی طرح بچوں کی سنجیدگی اور دلچسپی سے متعلق حضور نے پرمسرت انداز میں فرمایا کہ آپ کے بچے ماشاء اللہ بہت ہوشیار لگتے ہیں جو کل انشاء اللہ جرمنی فتح کریں گے اس پنڈال نعرہ ہائے تکبیر اور اسلام زندہ باد، جرمنی زندہ باد کے نعروں سے گونج اٹھا۔

۲۵ مئی جو اجتماع کا آخری دن تھا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز صبح ہی مسجد نور سے مقام اجتماع کے لئے روانہ ہوئے۔ جہاں حضور انور نے کبڈی کے فائنل مقابلہ جات دیکھنے کے بعد بوسنین اور البانین نواحمدیوں کے وفود کو شرف ملاقات بخشا۔ نماز ظہر و عصر کے بعد حضور اختتامی تقریب کی صدارت کے لئے کرسی صدارت پر رونق افروز ہوئے تو پنڈال میں موجود خدام، اطفال و زائرین نے اپنے پیارے امام کا استقبال کھڑے ہوکر کیا اور خوشی سے اسلام زندہ باد، احمدیت زندہ باد اور حضرت محمد رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج کر اپنی محبت اور لگن کا اظہار کیا۔

تلاوت، عہد اور نظم کے بعد حضور انور نے مختلف مقابلہ جات میں اول اور دوم پوزیشن حاصل کرنے والے خدام و اطفال میں اپنے دست مبارک سے انعامات تقسیم فرمائے اور پھر پنڈال میں موجود کم و بیش ساڑھے نو ہزار حاضرین سے خطاب فرمایا۔ پیارے آقا نے اپنے اسی خطاب میں (جو کہ براہ راست دنیا بھر میں M.T.A. کے ذریعہ نشر کیا جا رہا تھا) جملہ انتظامات کی بہتری اور کھلاڑیوں کے حسن خلق کا دامن تھامے رکھنے پر خوشنودی کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا کہ دنیا بھر کے مقابلوں میں اتنا اعلیٰ حسن خلق کہیں نہیں دکھایا جاتا۔ اسی طرح حضور نے نومبائعین کے مابین مقابلہ جات کے کامیاب تجربہ اور حاضری پر بھی مسرت کا اظہار کرتے ہوئے انتظامیہ کی کوششوں کو سراہا اور دعاؤں سے نوازا۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے گذشتہ سال کے اجتماع پر سچائی سے متعلق کی جانے والی نصیحت کی یاددہانی کرواتے ہوئے اپنے دو روز قبل کے خطبہ جمعہ کے مضمون کا اعادہ کرتے ہوئے فرمایا کہ سچائی اور توحید دراصل ایک ہی چیز کے دو نام ہیں۔ اور سچائی ایک ہوا کرتی ہے اور جھوٹ سینکڑوں ہزاروں مگر سچائی صرف ایک ہے۔

حضور نے تمام جماعت کو توحید کا دامن تھامنے اور اس کا علم پوری دنیا میں بلند کرنے کی تاکید فرمائی نیز توحید سے دور اقوام عالم کی حالت کو بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ کوئی طاقت دنیا میں توحید قائم نہیں کر سکتی جب تک کہ اس کا تفرقہ نہ مٹ جائے۔ حضور نے جماعت کو نصیحت فرمائی کہ توحید کا علم بلند کرنا ہے تو پہلے اپنے سینوں میں توحید کا علم بلند کریں اور دنیا میں صرف حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو توحید کے لئے چن لینا اس بات کا ثبوت تھا آپ کی ذات میں کوئی دوئی کا پہلو نہیں تھا۔ حضور نے فرمایا اگلی صدی کے لئے ایک ہی تحفہ ہے جو ہم آگے بھیج سکتے ہیں اور وہ توحید کا تحفہ ہے۔

حضور انور نے اپنی اس تحریک کے سلسلہ میں کام کی رفتار کو تیزی سے بڑھانے کی طرف بھی توجہ دلائی جس میں آپ نے جرمنی بھر میں کم از کم سو مساجد تعمیر کرنے کا ارشاد فرمایا تھا اس ضمن میں حضور انور نے اپنے تجزیہ سے آگاہ کرتے ہوئے فرمایا جہاں تک میں نے جائزہ لیا ہے مجھے محسوس ہوتا ہے کہ ابھی تک جماعت جرمنی میں سو مساجد بنانے کا اعتماد پیدا نہیں ہوا۔ اس سلسلہ میں حضور نے انتظامی امور سے متعلق قیمتی ہدایات سے بھی نوازا۔

آخر میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جرمنی میں پلنے والی موجودہ نسل کے بچوں سے متعلق اپنی توقعات کا اظہار کرتے ہوئے پرمسرت انداز میں فرمایا کہ اللہ کے فضل سے بہت اچھی نسل ہے اور خدا کے اس فضل سے مجھے امید ہے اور شکر ہے کہ اس نے آپ کی نئی نسل کو سنبھال لیا ہے۔ پیارے آقا نے اس نسل کو بھی اس کام میں ملوث کرنے کی تلقین فرمائی۔ اور اختتامی دعا کے بعد یہ اجتماع خدا کے فضل سے بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ مسجد نور تشریف لے گئے۔

۲۶ مئی کو حضور انور نے نماز ظہر و عصر تک مختلف افراد جماعت کو شرف ملاقات سے نوازا۔ اسی

(باقی صفحہ ۴ پر)

ناصر باغ میں واقفین نو کے لئے تربیتی کیمپ کا انعقاد

علمی و ورزشی مقابلہ جات _ امتیاز حاصل کرنے والے بچوں میں تقسیم انعامات

ملک بھر میں مختلف مقامات پر واقفین نو کے لئے تعلیمی و تربیتی پروگرام منعقد کئے جاتے ہیں جن میں دین اسلام کے روشن مستقبل کے ان ننھے مجاہدین کی تعلیمی و تربیتی صورتحال کا جائزہ لے کر ان کی ضروریات کے پیش نظر مزید ترقیات کی طرف قدم بڑھانے کی کوشش کی جاتی ہے ۔ چنانچہ ایسے ہی ایک کیمپ کا انعقاد 12 اپریل 1997ء کو ناصر باغ میں منعقد کیا گیا جس میں لوکل امارت گروس گیراؤ کے 22 واقفین نو نے شرکت کی جن میں 3 واقفات نو بھی تشریف لائیں۔

مختلف دینی پرگراموں کے علاوہ بچوں کی ذہنی اور جسمانی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کے لئے علمی و ورزشی مقابلہ جات کا بھی انعقاد کیا گیا جن میں ننھے مجاہدین نے اپنے معصومانہ انداز میں بڑی محبت و شوق سے حصہ لیا اور ہر میدان میں آگے بڑھنے کی کوشش کی ۔ علمی مقابلہ جات میں تلاوت ، نظم ، اذان ، تقاریر ، نماز اور ورزشی مقابلہ جات میں فٹبال ، کلائی پکڑنا لمبی چھلانگ اور دوڑ کے دلچسپ مقابلے کروائے گئے ۔

واقفین نو کے ساتھ ان کے والدین اور دیگر احباب بھی تشریف لائے اور بچوں کے ان دلچسپ پروگراموں سے لطف اندوز ہونے کے ساتھ ساتھ ان کی حوصلہ افزائی بھی کی ۔ (فجزاھم اللہ تعالیٰ)

سارا دن بچوں نے بڑے جوش اور جذبہ سے تمام پروگراموں میں حصہ لیا ۔ دوپہر کا کھانا بچوں کے لئے خصوصی طور پر ان کے مزاج کے مطابق تیار کیا گیا تھا ۔

نماز عصر کے بعد اختتامی تقریب میں قائمقام لوکل امیر صاحب گروس گیراؤ اور مرکز سے مکرم نیشنل سیکرٹری صاحب وقف نو نے شرکت فرمائی اور مختلف مقابلہ جات میں امتیاز حاصل کرنے والے واقفین نو میں انعامات تقسیم فرمائے ۔ مہمان خصوصی نے اپنے خطاب میں ایسے پروگراموں کی اہمیت و افرادیت اور اس کے جملہ تقاضوں کی تکمیل کی طرف توجہ دلائی اور انتظامی لحاظ سے بھی مزید اچھے رنگ میں لائحہ عمل تیار کرکے اس پر عمل کرنے کی تلقین فرمائی ۔

اللہ تعالیٰ آسمان اسلام و احمدیت کے ان درخشندہ ستاروں کے حسن و جمال میں اضافہ فرماتا رہے اور بھٹکے ہوئے مسافر ان کی روشنی سے ہدایت پاکر صراط مستقیم پر گامزن ہوں اور خدا تعالیٰ کا قرب حاصل کرسکیں ۔ آمین ۔

مسجد نور فرینکفرٹ میں تقریب آمین

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی

مورخہ ۲۲ مئی ۱۹۹۷ء مسجد نور فرینکفرٹ میں بعد نماز ظہر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بعض بچوں کی تقریب آمین میں شرکت فرمائی جس میں حضور انور نے ایک بچے سے قرآن کریم کا کچھ حصہ سننے کے بعد فرمایا کہ ہم گروپ آمین کرتے ہیں جس میں ایک آدمی پڑھے گا اور باقی ساتھ دہرائیں گے ۔ اس طرح حضور انور نے قرآن کریم کی آخری تین سورتوں اور تکمیل قرآن کریم کے بعد کی دعا پڑھی اور تمام حاضرین کو حضور انور کے ساتھ دہرانے کی سعادت حاصل ہوئی ۔ آخر میں حضور نے اجتماعی دعا کروائی۔ جن خوش نصیب بچوں کی آمین ہوئی ان کے اسماء درج ذیل ہیں :-

۱۔ عزیزہ نبیلہ احمد ملک دختر مکرم منصور احمد صاحب ملک اور عزیزم نبیل احمد ملک ابن مکرم منصور احمد صاحب ملک جماعت Neuisenburg

۲۔ عزیزہ آصفہ جاوید دختر مکرم جاوید اقبال صاحب آف WEEZ

۳۔ عزیزم سعد محمود ابن مکرم خالد محمود صاحب جماعت OBERTHAUSEN

۴۔ عزیزم مشہود احمد آصف ابن مکرم منور احمد صاحب آصف FFM - HOECHST

۵۔ عزیزم سعید الدین احمد ابن مکرم نصیر الدین صاحب شمس جماعت SAALFELD

۶۔ عزیزم تیمور رحمن ابن مکرم عبدالرحمن صاحب جماعت FFM - ROEDELHEIM

اللہ تعالیٰ تمام بچگان کو انوار قرآنی سے کماحقہ استفادہ کرنے کی سعادت عطا فرماتا رہے ۔ آمین ۔

جلسہ سالانہ جرمنی 1997ء سے متعلق ضروری اعلانات

جماعت احمدیہ جرمنی کا سالانہ جلسہ بتاریخ ۱۵ ، ۱۶ ، ۱۷ ۔ اگست ۱۹۹۷ء بمقام مئی مارکیٹ ، من ہائیم منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ العزیز۔

احباب سے گذارش ہے کہ اس میں شمولیت کے لئے ابھی سے تیاری شروع کردیں۔ نیز کام کرنے والے دوست ان ایام کے لئے رخصت لے لیں تو پوری طرح اس جلسہ کی برکات سے استفادہ کرسکیں گے ۔ جلسہ کی ہر لحاظ سے کامیابی کے لئے دعائیں بھی کرتے رہیں ۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ان بابرکت ایام سے کماحقہ استفادہ کرکے روحانی تازگی حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائے ۔ (افسر جلسہ گاہ)

****

امسال جلسہ سالانہ کے موقع پر ریجنز کے مابین حاضری کا مقابلہ ہوگا اور تناسب کے لحاظ سے حاضری میں اول آنے والے ریجن کو ایک شیلڈ بطور انعام دی جائے گی۔ مزید تفصیلات کے لئے شعبہ ھذا سے رابطہ کیا جاسکتا ہے۔ (شعبہ تبلیغ جرمنی)

بقیہ۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا جرمنی میں ورود مسعود

طرح مختلف شعبہ جات میں خدمات انجام دینے والے کارکنان کے ساتھ تصاویر بنوانے کی درخواست کو ازراہ شفقت قبول فرمایا اور ایسے گروپس میں رونق افروز ہوکر تصاویر بنوائیں ۔

نماز ظہر و عصر و طعام کے بعد حضور جرمنی سے روانگی کے لئے باہر تشریف لائے تو مسجد کے صحن میں کم و بیش ڈیڑھ صد احباب و خواتین اپنے پیارے آقا کو الوداع کہنے کے لئے حاضر تھے ۔ حضور نے تمام مرد احباب کو شرف مصافحہ بخشا اور خواتین سے بھی سلام اور حال احوال پوچھنے کے بعد دعا کروائی اور پھر عازم انگلستان ہوئے ۔ اللہ تعالیٰ ہمارے پیارے آقا کا ہر لحہ و ہر آن حافظ و ناصر ہو اور فتوحات و کامرانیوں سے نوازتا رہے اور ہمیں خلافت حقہ اسلامیہ سے وابستہ رہ کر اس کی برکات سے مستفیض ہونے کی سعادت فرماتا رہے ۔ آمین ۔

ضروری گذارش

جملہ عہدیداران و قلمی معاونین اخبار احمدیہ کی خدمت میں عرض ہے کہ اپنی رپورٹس اور مضامین وغیرہ درج ذیل پتہ پر ارسال فرمایا کریں نیز ریجنل یا مقامی سطح پر خصوصی طور پر منعقد کی جانے والی جماعتی تقریبات کی رپورٹس بھی ارسال فرمائیں :-

S. M. TAHIR
LUSTGARTEN STR. 8 B
61203 WECKESHEIM
Ph.06035-18501

(ادارہ)

"اک سے ہزار ہوویں ، بابرگ و بار ہوویں"

☆☆☆ چند اعلانات ولادت ☆☆☆

اللہ تعالیٰ نے خاکسار کو اپنے فضل و کرم کے ساتھ مورخہ ۱۵ جنوری ۱۹۹۷ء کو بیٹی سے نوازا ہے جس کا نام حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تحسین ناصر عطا فرمایا ہے (الحمدللہ) نومولودہ مکرم حمید اللہ صاحب ظفر معلم وقف جدید کی پوتی اور مکرم محمد ابراہیم صاحب مرحوم (آف ربوہ) کی نواسی ہے اور وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے ۔

(حافظ مبارک احمد ـ ORTENBERG)

مؤرخہ ۹ فروری ۱۹۹۷ء بروز عید الفطر خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے (الحمدللہ) پیارے آقا ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہ شفقت نومولود کا نام راجہ محمد دانیال احمد عطا فرمایا ہے ۔ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شمولیت کی سعادت پانے والے اس بچے کو خاندان میں پہلا پیدائشی اور پہلا واقف زندگی احمدی ہونے کا شرف بھی حاصل ہے ۔ (الحمدللہ علیٰ ذلک)

(راجہ محمد احتشام الحق ـ REUTLINGEN)

اللہ تعالیٰ نے مکرم سید امتیاز احمد صاحب خالد کو اپنے فضل و کرم سے مورخہ ۲۲ فروری ۱۹۹۷ء کو فرزند عطا فرمایا ہے ۔ (الحمدللہ) جس کا نام سید محب اللہ اعجاز تجویز کیا گیا ہے۔ نومولود مکرم سید اعجاز احمد شاہ صاحب مرحوم (سابق انسپکٹر بیت المال) کا پوتا اور مکرم چوہدری سلطان احمد صاحب (منڈیکے گورایہ سیالکوٹ) کا نواسہ ہے ۔

(مشتاق احمد ظہیر ORTENBERG)

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کو ۶ مئی ۱۹۹۷ء کو بیٹے سے نوازا ہے ۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہ شفقت ولید احمد خالد نام عطا فرمایا ہے ۔ نومولود محترم منظور احمد صاحب شاد (ریجنل امیر ویزبادن) کا پوتا اور مکرم بشارت احمد صاحب (آف فتح پور گجرات) کا نواسہ ہے اور وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے (فالحمدللہ علیٰ ذلک)

(تصور احمد خالد ـ MAINZ)

مورخہ ۲۳ فروری ۱۹۹۷ء کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے خاکسار کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے ۔ (الحمدللہ) جس کا نام حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے عمر رضا لطیف عطا فرمایا ہے ۔ نومولود مکرم چوہدری محمد شریف صاحب (ربوہ) کا پوتا اور محترم فضل احمد صاحب مرحوم (آف بہاولنگر) کا نواسہ ہے ۔ اور وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے ۔

(محمد لطیف ، Aurich)

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کو دو بیٹیوں کے بعد ۲۹ دسمبر ۱۹۹۶ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے ۔ الحمدللہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے از راہ شفقت بچے کا نام دانیال احمد آصف عطا فرمایا ہے ۔ نومولود مکرم چوہدری عنایت اللہ صاحب (ربوہ) کا پوتا اور مکرم چوہدری ناصر احمد صاحب (فیصل آباد) کا نواسہ ہے اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے ۔

(منور احمد آصف ، Stade)

جماعت احمدیہ کے نفوس میں اضافہ کا موجب بننے والے ان تمام بچوں کے لئے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے سب کو نیک ، لائق ، ذہین بنائے اور خلافت حقہ اسلامیہ احمدیہ سے وابستہ رہ کر مقبول خدمات دینیہ بجا لانے کی سعادت کے ساتھ والدین کے لئے قرۃ العین بنائے ۔ آمین ۔